الحیاء من الایمان

حیا ایمان کا جزو ہے۔

مقصد: اس سرگرمی کی مدد سے بچے ''حیا'' کے مفہوم کو سمجھ سکیں گے ''ایمان'' و ''حیا'' کے درمیان تعلق کو جانچیں گے۔ اپنے معمولات زندگی میں ''حیا'' کو اپنانے کی عملی کوشش کریں گے۔

بچوں کو چند تصاویر دکھائیں یا عملی مظاہرہ کریں

کیلا چھیل کر تھوڑی دیر رکھ دیں۔ کیا ہوگا؟

کیلے پر مکھیاں بیٹھیں گی

بچے خود کہیں گے کہ کیلا خراب ہو رہا ہے

بچوں سے گفتگو کریں کہ اگر کیلا بغیر چھلکے درخت پر لگتا تو کیا ہوتا؟
اسی طرح انار، موسمی، کینوں وغیرہ بغیر چھلکے کے ہو سکتے تھے کیا؟

بچوں کے جواب کے بعد وضاحت کریں

اللہ تعالیٰ تمام چیزوں کا خالق و مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بیشمار نعمتیں پیدا کیں۔ اور یہ سب انسان یعنی ہمارے لیئے ہیں

مثلاً سورج، چاند، ہوا، پانی، زمین، پھل، پھول وغیرہ

اللہ تعالیٰ نے جو بھی چیز بنائی وہ خوب تر بنائی۔ ہر چیز اپنے لحاظ سے بہترین ہے۔ کیلے کی مثال لے لیں۔
اسی طرح دوسرے پھلوں کی۔

تصویر دکھائیں:

بچوں سے پوچھیں یہ کیا ہے؟ تصویر میں کیا دکھایا گیا ہے؟

یہ سیپ کی تصویر ہے جس میں موتی ہوتا ہے۔ موتی سیپ سے چپکا ہوتا ہے۔ یہ بہت قیمتی ہوتا ہے۔

اسی سیپ سے کیوں الگ کر رہے ہیں؟

اور کس چیز کے زریعے الگ کر رہے ہیں؟

جی ہاں بہت بڑی چھری سے۔

اس لئے الگ کر رہے ہیں کہ اس سے زیور بنایا جائے۔ جسے خواتین پہنیں۔ ہر کوئی اِسے دیکھے اِسے ہاتھ لگائے۔

موتی سیپ سے الگ نہیں ہونا چاہتا اسے زبردستی الگ کیا جا رہا ہے۔

وضاحت کریں:

ہم نے دیکھا کہ پھل کے چھلکے الگ کر دیں اور کھلا چھوڑ دیں تو یہ خراب ہو جاتے ہیں۔ فائدے کے
بجائے نقصان پہنچاتے ہیں۔

قیمتی موتی سیپ سے الگ ہو جائے تو دیکھنے کی چیز بن جاتا ہے۔ سب ہاتھ لگا کر گندا کر دیتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالٰی نے چیزوں کی حفاظت کے لئے مختلف انتظام کیا ہے۔ پھلوں کے لئے چھلکے۔ سیپ کے لئے خول، اخروٹ، چلغوزہ، مونگ پھلی وغیرہ کے لئے بھی خول۔ اسی طرح اللہ تعالٰی نے اپنی سب سے اہم تخلیق یعنی انسانوں کی حفاظت کے لئے بھی انتظام کیا ہے

''جسم کی حفاظت کے لئے لباس کا انتظام کیا ہے''

سوال : لباس کیا کام کرتا ہے؟ بچوں سے جواب لیں

جواب : ا۔ سردی گرمی سے بچاتا ہے

۲۔ ہمارے جسم کو ڈھانک کر رکھتا ہے

۳۔ بغیر لباس کی ہم بدنما نظر آتے۔ بے شرمی ہوتی

سوال : ایمان کیا ہے؟ بچوں سے جواب لیں

وضاحت : اللہ تعالٰی کو رب ماننا۔ اس کے رسولوں پر ایمان لانا۔

اللہ تعالٰی کو رب مان کر اس کے حکم پر عمل کرنا۔

محمد ﷺ کو آخری نبی مان کر ان کے حکم پر عمل کرنا

بچوں سے کہیں یہ جملے دہرائیں۔ آپ کے ساتھ

دنیا میں بہت سے انسان ہیں اور جو انسان یہ ایمان رکھتے ہیں وہی مسلمان ہیں اور اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ ایک ہے۔ ہم اس کے بندے ہیں۔

بچوں کو ایک شاخ کی تصویر دکھائیں جس کی بہت سی شاخیں ہوں۔

بچوں سے پوچھیں شاخ کا درخت سے کیا تعلق ہے؟

وضاحت:

یہ درخت کا حصہ ہے۔ اسے کاٹ دیا جائیگا تو یہ شاخ سوکھ کر ختم ہو جائے گی۔ کاٹتے وقت درخت کو تکلیف ہوتی ہے۔ درخت نامکمل یا ادھورا لگتا ہے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

"ایمان کی ستر شاخیں ہیں اور اسکی ایک شاخ حیا ہے"

حیاء کیا ہے؟

"جب کسی کے دل میں کسی برے کام کو کرتے ہوئے یا دیکھتے ہوئے تکلیف ہو اور وہ اسے ناپسند کرے۔ اس برے کام کو کرنے سے رک جائے اور دیکھے تو ختم کرنا چاہے۔ یہ حیاء ہے۔

ہم آنکھوں سے کیا دیکھتے ہیں؟

آسمان، زمین، انسان، پھل، پھول، مکان، ٹی وی، کمپیوٹر وغیرہ

سوال : ان میں سے کون سی چیزیں دیکھتے ہوئے ہمارے دل کو تکلیف ہوتی ہے؟

جواب : (______________________)

بچوں کے جواب کی روشنی میں متوجہ کرائیں کہ ایسے کارٹون جس میں جانور یا کارٹون نامناسب لباس پہنیں۔ نامناسب حرکات کریں۔ایسی گڑیا جن کو نامکمل لباس پہنایا جائے۔

ڈرامے اور ٹی وی پروگرام جس میں ادھورے اور نامکمل لباس میں مرد وخواتین ہوں۔

ایسی تصاویر، اخبار، میگزین، ہورڈنگ ،بل بورڈز وغیرہ ہیں۔یہ سب حیاء کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

انہیں دیکھنے سے اگر ہمارے دل کو تکلیف نہیں ہوتی۔ہمیں برا نہیں لگتا تو یہ بہت خطرناک بات ہے۔اس کا

مطلب ہے کہ ہمارے ایمان کی ایک بہت اہم شاخ "حیاء" کمزور ہوگئی ہے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا :

"جب تم حیاء نہ کرو تو جو جی چاہے کرو"

یعنی جب کوئی انسان حیاء کرنا یعنی بری باتوں کو برا سمجھنا اور اس پر تکلیف محسوس کرنا چھوڑ دیتا ہے۔اللہ کا حکم ماننے کے بجائے اپنے دل کا حکم مانتا ہے۔

جیسا کہ شیطان!

اس نے اللہ کا حکم نہیں مانا۔ کون سا حکم؟
حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم۔

اس نے اپنی مرضی کی جو جی میں آیا وہ کیا اور ابلیس بن گیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس پر لعنت کر دی۔ اپنے دربار سے نکال دیا۔

کیا ہم وہ کرنا چاہتے ہیں جو ہمارا دل چاہے؟ (بچوں سے جواب لیں)

وضاحت :

جی ہاں! ہم ہرگز ہرگز وہ نہیں کرنا چاہتے جو ہمارا دل چاہے۔ ہم صرف وہ کریں گے جو ہمیں ہمارے رب نے بتایا۔ رسول کریم ﷺ نے بتایا۔
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا :

''حیاء خیر ہی لاتی ہے''

جب ہم اپنے آپ کو بری چیزیں دیکھنے سے بچائیں گے۔ بری بات کہنے سے روکیں اور برے کام کو برا سمجھیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ ہم حیاء کرتے ہیں اور حیا خیر یعنی بھلائی ہی لاتی ہے۔

سوال : ہم حیاء کیسے کریں؟؟

[ا] ہمارا لباس مکمل ہو۔ ہمارا پورا جسم ڈھکا ہوا ہو۔

سرگرمی : کسی کتاب یا کاپی پر بچوں سے پلاسٹک گور (cover) چڑھوائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ بغیر گور کے کتان کیسی لگ رہی تھی۔ اسکو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے؟

جواب : کتاب گندی ہوسکتی ہے۔ پھٹ سکتی ہے۔

سوال : گور چڑھانے کے بعد کیا ہوگا؟

جواب : اب کتاب نہ گندی ہوگی، نہ پھٹے گی۔ اب محفوظ ہوگئی اور خوبصورت بھی لگ رہی ہے۔

وضاحت :

اسی طرح بغیر لباس یا نامکمل لباس ہمارے لئے نقصان دہ ہوسکتا ہے اور ہم برے لگیں گے۔ مکمل لباس کے ساتھ ہم خوبصورت لگتے ہیں اور محفوظ بھی ہوجاتے ہیں۔

[۲] کسی بھی ایسے کارٹون، تصویر، اخبار یا ٹی وی پروگرام جس میں نامکمل لباس یا بر الباس ہو تو اسے نا دیکھیں۔ فوراً نظر ہٹا لیں اور دوسری نظر نہ ڈالیں۔ اور دوسروں کو بھی منع کریں۔ یہ بھی حیاء ہے۔

[۳] لڑکیاں، لڑکیوں کو اپنی سہیلیاں بنائیں اور لڑکے لڑکوں کو دوست بنائیں۔ لڑکیاں لڑکوں کی دوست نہیں ہوتیں۔ بہن بھائی آپس میں دوست بن سکتے ہیں۔ ایسے ٹی وی پروگرام، اشتہار یا کارٹون جس میں لڑکے لڑکیوں کو دوست دکھایا جائے غلط ہے۔ یہ حیاء نہیں بے حیائی ہے۔

(کوئی تصویر دکھائیں اخبار یا میگزین میں سے)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بے حیائی پھیلانے والے شیطان کے ساتھی ہیں"

ہم ایسے پروگرام نہ دیکھیں اور دوسروں کو بھی منع کریں کیونکہ ہم حیاء کرتے ہیں اور حیاء کو پسند کرتے ہیں اور شیطان کے ساتھی نہیں بننا چاہتے۔

[۴] نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب بچے سات سال کے ہوجائیں تو ان کے بستر الگ کردو"

وضاحت :

اب انہیں سب سے فاصلہ رکھنا ہے۔ ادب اور تمیز کے ساتھ فاصلہ رکھتے ہوئے دوسرے بچوں کے ساتھ

کھیلیں۔اپنے بہن بھائی کے علاوہ کسی سے ہاتھ نہ ملائیں نہ قریب بیٹھیں۔کسی کو اپنے جسم کو چھونے نہ دیں۔

نہ کسی کو چھوئیں۔یہ بھی حیاء ہے۔

سوال : جب ہم حیاء کریں گے تو ہمیں کیا ملے گا؟

بچوں سے جواب لیں

وضاحت :

دنیا میں ہم برائیوں سے بچیں گے۔سب ہمیں اچھا سمجھیں گے۔سب پیار کی نظر سے دیکھیں گے۔ہماری عزت بڑھے گی۔آخرت میں اللہ اور اس کے رسولؐ خوش ہونگے۔ہماری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔ہمیں جنت کا لباس پہنایا جائیگا۔جنت کے زیور سونے ،چاندی اور موتیوں کے ہمارے لئے ہونگے۔انشاءاللہ

آخر میں دعا کریں

اے اللہ میں آپ سے اپنے کانوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ میں آپ سے اپنی آنکھوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ میں آپ سے اپنی زبان کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

اے اللہ میں آپ سے اپنے دل کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

- ہم یہ کام کی باتیں اپنے امی، ابو، بہن، بھائی، دوستوں، سہیلیوں کو بتائیں گے۔

سرگرمی: ۔خاکہ۔لباس س ہماری پہچان

کردار: 4افراد جو مغربی لباس (سوٹ+ٹائی) میں ہوں (انگریزوں کی نمائندگی) (انگریزوں کا کردار ادا کریں)

1فرد: جو مولانا محمد علی جوہر کا کردار ادا کرے، عربی عبایا، مولانا کی مخصوص ٹوپی اور داڑھی کے ساتھ (قد لمبا ہو)

منظر: ڈرائنگ روم کا منظر: صوفہ سیٹ / کرسیاں۔ میز۔ میز پر شربت کے گلاس۔

صوفہ پر چار انگریز بیٹھے ہیں گفتگو کر رہے ہیں

اتنے میں ایک صاحب آتے ہیں

ایک انگریز کھڑے ہو کر کہتا ہے Welcome مولانا

مولانا سب سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ایک صاحب مولانا سے کہتے ہیں: مولانا پلیز بیٹھیے۔ مولانا شکریہ ادا کرتے ہوئے بیٹھے ہیں۔

دوسرے صاحب: well مولانا! آج تو اس لباس میں آپ بالکل محمڈ دکھائی دے رہے ہیں۔

مولانا (جذباتی اور رندھی ہوئی آواز میں) جی ہاں! آپ نے درست فرمایا۔ یہ میرے آقا حضرت ﷺ کا اعجاز ہے کہ کوئی فرد چاہے وہ کہیں سے بھی تعلق رکھتا ہو ان جیسا لباس پہن لے تو ان کی امت میں شامل ہو جاتا ہے جب کہ میں کافی عرصہ آپ کے ملک میں رہا، آپ کی زبان بولی اور آپ کا لباس پہنا لیکن کبھی کسی نے مجھے انگریز نہیں کہا۔

سرگرمی: **Dress Show**

☆ اسکولوں میں عموماً Fancy Dress Show ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد بہت سطحی ہوتا ہے۔ اسی Dress Show کے ذریعے ہم طلبا کو لباس کے احکام اور آداب نیز سادگی کے حوالے سے آگہی اور شعور دے سکتے ہیں اپنی تہذیب اور اقدار سے مناسبت رکھنے والے لباس کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

ہدایات:

I. طلبا اور طالبات کے لیے علیحدہ علیحدہ کیے جائیں

II. بچے جس لباس میں آئیں وہ ساتر ہو

III. میک اپ اور غیر ضروری بناؤ سنگھارے سے پرہیز کیا جائے

IV. زیورات بہت سادہ اور کم ہوں

طریقہ کار: علاقائی اور قومی لباس میں بچے پیش ہوں۔ ہر بچہ جب آئے تو اپنے لباس سے متعلق چند جملے ادا کرے مثلاً

i. میرے سر پر سندھی ٹوپی ہے

ii. میرے کندھے پر اجرک ہے۔ سردیوں میں اسے اوڑھ لیتا ہوں اور گرمیوں میں پسینہ پونچھتا ہوں

iii. میں نے قمیض شلوار پہنی ہے

iv. الحمد اللہ میرا لباس ساتر اور آرام دہ ہے

v. میرا لباس 600 روپے میں تیار ہوا ہے

☆ پتلون، قمیض، کرتا، پاجامہ میں بھی لڑکے پیش ہوں۔ لیکن جینز کی پتلون نیز ایسی پتلونیں جو تنگ ہوں اور ان پر عجیب و غریب تصاویر یا نقش و نگار ہوں اسے استعمال نہ کریں۔

☆ تنگ موری کے پاجامے بھی پیش نہ کیے جائیں

☆ پتلون قمیض پر ٹوپی بھی پہنائی جائے

☆ مختلف ٹوپیاں استعمال کی جائیں۔

اس طرح "لڑکیوں کے لیے"

i. دوپٹے اور ستر کا خیال رکھیں۔ (باریک، جالی کے دوپٹے نہ ہوں)

ii. بچیاں بھی اپنے لباس کے بارے میں جملے کہیں

iii. گھر سے باہر نکلتے وقت عبایا، برقعہ، چادر کے حوالے سے بھی پیش کش ہو۔

خاص خیال رکھیں کہ ایسے برقعے یا عبایا جو جسم کی ساخت واضح کریں پیش نہ کیے جائیں

☆ہر بچہ کی presentation کے بعد بیک گراؤنڈ سے ستائشی کلمات کہے (لڑکوں کے ہے)

☆ماشاءاللہ

☆پر وقار

☆چاق و چوبند

لڑکیوں کے لئے

☆ماشاءاللہ

☆حیاء اور پاکیزگی کا نور ہر بناؤ سنگھار پر بھاری ہے

☆باوقار

☆سادہ اور پر وقار

ایک پیشکش سے اگلی پیشکش کے دوران لباس کے بارے میں آیات اور احادیث بیان کی جائیں (بیک گراؤنڈ سے)

ایک دن / میرا پسندیدہ لباس

مہم کے آخری دن طلباء، اساتذہ اور نان ٹیچنگ اسٹاف اپنا پسندیدہ لباس زیب تن کر کے آئیں۔

ہدایت ہو کہ لباس سادہ ہو۔ اگر لباس میں کوئی ایسی بات نظر آئے جس سے پتہ چلے کہ پروگرام کا مقصد پورا نہیں ہوا ہے ایسے افراد سے علیحدہ سے بات کی جائے۔

مل جل کر مسئلے حل کریں:

باہمی تبادلہ خیال کے ذریعے اپنے مسائل کا حل ڈھونڈیں۔ مثلاً میرے پاس تمام پتلونیں جینز کی ہیں۔ میں کیا کروں؟

آدھی آستین کی قمیضوں کو کیا جا سکتا ہے؟

باریک دوپٹے کے ساتھ استر لگا کر استعمال کیا جا سکتا ہے

سرگرمی: آرٹ واک ہینڈ ورک:

کاغذ / گتے کے بنے ہوئے (گڑیا چھوٹی جماعتوں کے لیے) گڈے کے اسکیچ پر رنگوں کے ذریعے اپنا پسندیدہ لباس بنانا جو ساتر بھی ہو۔

جماعت ہفتم سے میٹرک کے بچوں کے لیے

گڑیا گڈے کے لیے لباس تیار کرنا

کپڑا کاٹ کر اور ہاتھ یا مشین کے ذریعے سینا

قومی / علاقائی لباس / مسلم ممالک کے لباس کی تصاویر بنانا۔ تصاویر جمع کر کے poster تیار کرنا

خیال رکھا جائے کہ لباس ستر کی شرائط پوری کر رہا ہو

☆ بازار: خواتین کے لباس / لوازمات کے لیے بازار لگایا جائے۔ جس میں سکارف، دوپٹے، کپڑے، عبایا، برقعہ، چادریں (بطور حجاب استعمال ہونے والی) ٹوپیاں بچوں کے ریڈی میڈ سوٹ (لڑکے اور لڑکیوں کے لیے)۔ خیال رہے کہ یہ لباس ستر کی شرائط پوری اترتے ہوں۔